نظــرات

اس وقت برصغیر کے کروڑوں انسانوں کی نگاهیں پاک بھارت مذاکرات کی طرف لگی ہوئی هیں - یہ مذاکرات ۲۸ جون سے شملہ میں هو رهے هیں ان مذاکرات کی کامیابی پر برصغیر کے امن کا انحصار هے - صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو مثبت تعمیری اور حقیقت پسندانہ انداز فکر کے ساتھ مذاکرات میں شریک ہوئے هیں - اس بات کا اندازہ ان کی ۲۷ جون کی تقریر سے بخوبی لگایا جاسکتا هے - اگر اسی نوع کے انداز فکر اور کھلے دل و دماغ کے ساتھ مسز اندرا گاندھی نے بھی مذاکرات میں حصہ لیا تو بجا طور پر امید کی جاسکتی هے کہ یہ مذاکرات کامیاب هوں گے -

صدر پاکستان نے هندوستان جانے سے پہلے پوری قوم کو اعتماد میں لیا - اس وقت بلا استثنا پوری قوم صدر بھٹو کی پشت پر هے - همارے حالات ژولیدہ اور همارے مسائل پیچیدہ سہی لیکن همیں نہ کمزوری دکھانے کی ضرورت هے اور نہ غم و غصہ کے اظہار کی - هم اگر حق پر هیں تو سرخرو هوں گے انشاءاللہ -

---

۲۸ جون کو وزیر قانون جناب میاں محمود علی قصوری کی صدارت میں بورڈ آف گورنرز کا اجلاس هوا - گذشتہ ایک سال سے بورڈ کا کوئی جلسہ نہیں هوسکا تھا - بہت سے مسائل تعویق و التواء میں پڑے هوئے تھے جس کی وجہ سے ادارے کی کارکردگی متاثر هو رهی تھی - اجلاس کی کارروائی دو دن جاری رهی - چھوٹے بڑے سارے هی مسائل زیربحث آئے - صدر محترم نے ان کے حل کے لئے مناسب تجاویز پیش کیں جو اتفاق رائے سے منظور هوئیں - علمی ، ادارتی ، قانونی اور انتظامی امور کے لئے الگ الگ کمیٹی بنائی گئی تاکہ متعلقہ مسائل کے حل میں ان کے مشوروں سے فائدہ اٹھایا جاسکے -

(بقیہ صفحہ ۳۶ پر)

(۱۰) مثلاً ذخیرہ الملوک ، مرأة التائبین ، عقبات (قدوسیہ) ، بہرام شاهیہ اور مکتوبات ۔

(۱۱) جاوید نامہ صفحہ ۱۸۵ ، ۱۹۱ ۔

(۱۲) سلیم خان گمی : کشمیر میں اشاعت اسلام ، کشمیر : ادب و ثقافت ۔

(۱۳) شرح آیہ مؤدت میں : قل لا اسئلکم علیہ اجراً الا مؤدة فی القربی (الشوریٰ : ۲۳) ۔

(۱۴) تاریخ حسن ج ۲ ، کشیر (انگریزی) مؤلفہ ڈاکٹر صوفی مرحوم ج ۱ ۔

(۱۵) مطبوعہ افغانی پریس لاہور باهتمام نیازعلی خان ۱۳۲۱ هجری ۔

(۱٦) کشیر ج ۱ صفحہ ۱۱٦ ۔ د ۔

بقیہ — نظرات

جناب صدر کے ایماء پر مرکزی وزیر جناب خورشید حسن میر اور صوبائی وزیر جناب محمد حنیف رامے کو بھی اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی ۔ میر صاحب تشریف لائے لیکن جناب رامے بجٹ سیشن میں مصروف ہونے کے باعث شریک نہ ہو سکے ۔